# التذکرة (عربی)

## فی احوالِ الموتیٰ و امورِ الآخرة

# سفرِ آخرت کی منازل

تصنیف

امام علامہ شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر انصاری قرطبی رحمہ اللہ تعالٰی

ترجمہ

مولانا غلام نصیر الدین گولڑوی

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى

اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے کہ اس نے نیک کام کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کیلئے بلند درجے ہیں (طٰہٰ: ۷۵)

# التذکرۃ (عربی)

## فی احوالِ الموتیٰ و امورِ الآخرۃ

# سفرِ آخرت کی منازل (مترجم)

موت، قبر، عالمِ برزخ، حشر ونشر کے احوال، شفاعت، حساب و کتاب، حوضِ کوثر، میزان، پُل صراط، جنت اور دوزخ کے بارے میں تفصیلاً، اُمتِ مسلمہ میں ہونے والے فتنوں کا تذکرہ، امام مہدی کی تشریف آوری اور علاماتِ قیامت، ایک عظیم مفسر اور محدث کے قلم سے


تصنیف

امام علامہ شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر انصاری قرطبی رحمہ اللہ تعالٰی

المتوفی ۶۷۱ھ

ترجمہ

مولانا غلام نصیر الدین



ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸- اردو بازار لاہور

تصحیح : محمد نواز نظامی، فیاض رضوی، محمد ارشاد
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاول : شعبان 1427ھ / اگست 2006ء
الطبع الثانی : رجب 1429ھ / جولائی 2008ء
قیمت : [redacted]پے

**Farid Book Stall**
*Phone No:092-42-7312173-7123435*
*Fax No.092-42-7224899*
*Email:info@faridbookstall.com*
*Visit us at:www.faridbookstall.com*

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۳۱۲۱۷۳۔۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۲۲۴۸۹۹
ای میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝ (ص:۱۵) اور یہ انتظار نہیں کرتے مگر ایک چیخ کی جسے کوئی روک نہیں سکے گا۝

ابھی لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں اچانک دوسرا دھماکہ ہو جائے گا جو پہلے سے زیادہ بڑا اور زیادہ سخت ہوگا اور بجلی کی کڑک کی طرح اس کی گرج دار سخت آواز ہوگی' اس کی وجہ سے روئے زمین پر کوئی زندہ باقی نہیں رہے گا' سب ہی موت کے گھاٹ اتر جائیں گے جیسا کہ ہمارا پروردگار جل وعلا ارشاد فرماتا ہے:

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۔ (الزمر:۶۸) اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے

دنیا آدمیوں' جنوں اور شیطانوں سے خالی ہو جائے گی' زمین پر جو بھی ذی روح مخلوق ہے کیا چرندے' پرندے' درندے اور کیا حشرات الارض اور سانپ بچھو اور کیڑے مکوڑے سب مر جائیں گے اور یہی وہ وقت ہے جو اللہ تعالیٰ اور ابلیس ملعون کے مابین معلوم ومعہود ہے۔

## ۰۰۰-باب

اس باب میں حسب ذیل امور کا بیان ہوگا

(۱) ملک شام سے پہلے روئے زمین کے کون سے شہر اور علاقے تباہ اور ویران ہوں گے۔

(۲) قیامت قائم ہونے سے پہلے مدینہ منورہ کتنی مدت تک ویران ہوا رہے گا۔

(۳) دنیا کے ختم ہونے کی علامت اور اس کی مثال کا بیان۔

(۴) سب سے پہلے کون سا شہر اور منطقہ اجڑے گا اور ویران ہوگا۔

امام جمال الدین ابوالفرج عبدالرحمٰن ابن جوزی بغدادی المتوفی ۵۹۷ھ اپنی کتاب ''روضۃ المشتاق والطریق الی الملک الخلاق'' میں روایت کرتے ہیں' حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پہلے ویرانی زمین کے مختلف اطراف میں شروع ہوگی حتیٰ کہ ہوتے ہوتے مصر تباہ اور ویران ہو جائے گا اور مصر ویران ہونے سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ بصرہ ویران ہوگا اور عراق میں سے پہلے بصرہ اجڑے گا اور مصر کی ویرانی کا سبب یہ ہوگا کہ دریائے نیل خشک ہو جائے گا' اور مکہ معظمہ کی تباہی حبشیوں کے ہاتھوں سے ہوگی اور مدینہ منورہ کا ویران ہونا اور اجڑنا بھوک کے سبب سے ہوگا' یمن ٹڈی کے حملہ سے تباہ و برباد ہو جائے گا' ایلہ کی بربادی دشمن کے محاصرہ کر کے کمک بند کر دینے اور اقتصادی پابندیوں کی وجہ سے ہوگی' فارس (ایران) کی بربادی ''والصعالیک'' یعنی چوروں اور بھوکوں کے ہاتھوں سے ہوگی۔

ترک دیلمہ کردوں کے ہاتھوں برباد ہوں گے اور کردوں کی تباہی ارمن کریں گے اور ارمن قوم خزر ایک چھوٹی چھوٹی آنکھوں والی قوم کے ہاتھوں سے تباہ ہوگی اور خزر کو ترک ہلاک و برباد کر دیں گے اور ترک آسمانی بجلی اور زلزلوں سے ہلاک ہوں گے اور سندھ کو ہندوستان خراب اور برباد کر دے گا اور ہندوستان کو چین تباہ کر دے گا اور چین

کی تباہی رمل سے ہو گی اور حبشۂ زلزلہ سے تباہ ہو گا اور الزوراء کو سفیانی کا لشکر تباہ کرے گا اور الروحاء کی تباہی خسف (زمین کا دھنس جانا) سے ہو گی اور عراق کی خرابی اور ویرانی کا سبب قحط پڑنا ہو گا۔ (البدایہ والنہایۃ لابن کثیر ج ا ص ۸۰)

علامہ قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اور میں نے سنا ہے کہ اندلس سخت آندھی سے تباہ ہو گا۔ (واللہ اعلم)

## دنیا کی مثال

حافظ ابونعیم روایت کرتے ہیں:

ابوعمران الجونی اور ابوہارون العبدی دونوں کہتے ہیں کہ ہم نے نوف البکالی سے سنا ہے وہ بیان کرتے تھے کہ:

ان الدنیا مثلت علی طیر فاذا انقطع جناحاه وقع وان جناحی الارض مصر والبصرة فاذا خربتا ذهبت الدنیا.

دنیا کی مثال ایک پرندے کی ہے جس کے دو پر ہوتے ہیں جب دونوں پر کاٹ دیے جائیں تو وہ گر جاتا ہے اسی طرح دنیا ہے اس کے دو پر مصر اور بصرہ ہیں جب یہ دونوں بازو کٹ جائیں گے تو دنیا ختم ہو جائے گی۔

ابن شیبہ روایت کرتے ہیں:

حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بخدا! اے اہل مدینہ! تم قیامت سے چالیس (سال) پہلے مدینہ (طیبہ) کو چھوڑ دو گے اور کعب کی روایت میں ہے:

"قیامت قائم ہونے سے چالیس سال قبل زمین ویران ہو جائے گی اور رعد و برق یعنی بادل اور بجلی باقی زمین کو چھوڑ کر ملک شام کی طرف آ جائیں گے یہاں تک کہ بادلوں کی گرج اور چمک صرف عرش اور فرات کے درمیان رہ جائے گی (اور کہیں نہ ہو گی)"۔

## سب سے پہلے دنیا کا کون سا خطۂ زمین ویران ہو گا؟

سیّدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و کرم اللہ وجہہ الوجیہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جلّ وعلا ارشاد فرماتا ہے:

انی اذا اردت ان اخرب الدنیا بدات ببیتی فاخرجه ثم اخرب الدنیا علی اثره.

بے شک جس وقت میں دنیا کو ویران کرنے کا ارادہ فرماؤں گا تو پہلے اپنے گھر کو ڈھاؤں گا پھر اس کے بعد باقی دنیا کو اجاڑوں گا۔

نوٹ: اس سے پہلے گزرا کہ دو پتلی پتلی پنڈلیوں والے سیاہ فام بیت اللہ شریف کو گرا کر ویران کریں گے۔ واللہ اعلم

# ۱۳۴۔ قیامت کب آئے گی؟

## جب تک زمین پر اللہ اللہ کی آواز آتی رہے گی قیامت برپا نہیں ہو گی

امام مسلم روایت کرتے ہیں: